

606-قرآن کریم میں ضمیر "نحن" کے استعمال کا معنی۔

سوال

قرآن کریم کی بہت سی آیات میں لفظ "خن" کیوں استعمال ہوا ہے؟  
غیر مسلمین میں سے بہت سے یہ کہتے ہیں کہ یہ عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے؟

پسندیدہ جواب

عربی کا اسلوب ہے کہ اگر شخص اپنے آپ کو ضمیر "خن" سے تعبیر کرتا ہے جو کہ بطور تعظیم ہے، اور اپنے آپ کو ضمیر متكلّم "انا" سے جو کہ مفرد پر دلالت کرتی ہے ذکر کرتا ہے اور غائب کی ضمیر "ھو" کے ساتھ بھی ذکر کر سکتا ہے، اور یہ یقیناً اسلوب قرآن کریم میں بھی وارد ہیں، اور اللہ تعالیٰ قوم عرب کو ان کی زبان و لغت میں مخاطب کرتا ہے۔

فتاویٰ الحجۃ الدائمة جلد نمبر 4/143

تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ بعض اوقات اپنے آپ کو صیغہ مفرد ظاہر یا غائب کے ساتھ ذکر کرتے ہیں اور بعض اوقات جمع کے صیغہ کے ساتھ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : (ہم نے آپ کو فوج سین عطا فرمائی)۔ اور اسی طرح اور بھی کئی ایک فرماں میں ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے آپ کو تنقیہ کے صیغہ کے ساتھ بھی بھی ذکر نہیں کیا، اس لئے کہ جمع کا صیغہ اس تقطیم کا مرتضیٰ ہے، جس کا وہ مستحق ہے، اور بعض اوقات اسماء کے معانی پر بھی دلالت کرے، لیکن تنقیہ کا صیغہ عدد محصور پر دلالت کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اس سے مقدس اور ممزون ہے۔ احمد

<sup>٧٥</sup> تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیہ دیکھیں العقیدۃ التدمیریۃ ص

اور لفظ "انا" اور "خن" اور جمع کے دوسرے صیغوں کے ساتھ بھی تو شخص ان الفاظ کے ساتھ اپنی جماعت کے متعلق بات کرتا ہے، اور بھی عظمت و جلال والا اکیلہ ہی ان کے ساتھ بات کرتا ہے، جیسا کہ بعض باڈشاہ اور حکمران کوئی فرمان جاری کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے وغیرہ، حالانکہ وہ تو صرف ایک ہی شخص ہے صرف اس نے بطور تعظیم یہ الفاظ استعمال کے ہیں۔

توہر ایک سے زیادہ تعظیم کا حق دار تواللہ وحده لا شریک ہے توجہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی کتاب عظیم قرآن مجید میں "انا" اور نجح "کا لفظ استعمال کرتا ہے تو یہ بطور تعظیم ہے ناکہ تعدد، تو اگر اس طرح کی کسی آیت پر کسی شخص کو اشکال پیش آئے پاس پر مشابہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کی تفسیر کے لئے اسے محکم آیات پر لوٹائے۔

اگر کوئی عیسائی اللہ تعالیٰ کے اس فرمان - (بیشک ہم نے ذکر کو اتنا رہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں)۔ سے تعدد کا استدلال کرے یا اس طرح کو کسی دوسری آیت سے تو ہم اس کا رد حکم آپات سے روکیں گے، مثلاً اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے : - (اور تمہارا اللہ اور معمود ایک اللہ ہی ہے، اس اللہ کے علاوہ معمود برحق کوئی نہیں وہ رحمن و رحیم ہے)۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{کہ دیجے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے} اور اس طرح کی دوسری آیات جو کہ صرف ایک ہی معنی کا احتال ہی نہیں، تو جو حق تلاش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس سے شک اور الباب زائل ہو جائے گا۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے جتنے بھی اپنے متعلق جمع کے صینے ذکر فرمائے ہیں وہ اس عظمت پر ہیں جس کا وہ اللہ تبارک و تعالیٰ مسحیت ہے اور اس کے کثرت اسماء و صفات اور کثرت جنود اور اس کے فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے بھی۔ دیکھیں العقیدۃ التدمریۃ ص 109 تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔